© rasailojaraid.com

روشنی کب تھی اتنی مرے شہر میں
جل رہے ہیں مکان شعلوں کی طرح
داد دیجیے کہ ہم جی رہے ہیں وہاں
ہیں محافظ جہاں قاتلوں کی طرح

جب کسی گلفام کا دامن اُلجھ کر رہ گیا
خار کو محسوس اپنی برتری ہونے لگی

نہ ہوں حیران میرے قہقہوں پر مہرباں میرے
فقط فرہاد کا معیار اُونچا کر لیا میں نے

ڈھونڈتا پھرتا ہوں دُنیا کے بھرے بازار میں
ایک معمولی سی شے جس کو سکونِ دل کہیں

یہ بات نرالی دلِ خود دار کرے ہے
تڑپے ہے مگر در دسے انکار کرے ہے

سمجھ رہا تھا کہ محفوظ اپنے گھر میں ہوں
مگر یہ گھر نے بتایا کہ میں بھنور میں ہوں

اللہ سے دُعا ہے کہ وہ حفیظ صاحب کو صحت و قوت دے اور وہ اپنی شاعری کے چشمہ ہائے آبِ حیات اور جاری کریں۔

فوز و سعادت کے ایک سو پچاس چراغ | مولف: طالب الہاشمی۔

ناشر: محمد عثمان شمسی بین اسلامک پبلشرز۔ ۱۷ اُردو بازار لاہور۔ مطبع: میٹرو پرنٹرز لاہور۔ ضخامت: ۱۵۶ صفحات۔ قیمت: ۱۲۰/ روپے

سیرت نگاری اور سوانح نگاری کی وادی بڑی کٹھن اور پُرخار ہے۔ بڑے بڑے کہنہ مشق قلمکار بھی کہیں نہ کہیں جادۂ مستقیم سے بھٹک جاتے ہیں۔ اس وادی میں قدم بڑی احتیاط سے ذمہ داری سے پھونک پھونک کر رکھنا پڑتا ہے۔

سیرت نگاری کا تعلق عقیدت، قلبی لگاؤ، محبت و خلوص سے ہے۔ سیرت نگار کو جن کی سیرت لکھنی ہوتی ہے ان سے تعلق کی نوعیت، کیفیت و کمیت کا بہت گہرا

© rasailojaraid.com